بسم اللہ الرحمن الرحیم

"عبدان" نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عبدان نام رکھنا کیسا؟

جواب

عبدان نام رکھنا، جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ صالحین اور نیک لوگوں کا نام ہے جیسا کہ عبدان نام کے کئی معتبر، ثقہ، متقی محدثین کرام گزرے ہیں، اور حدیث پاک میں بھی نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کا حکم ہے، لہٰذا عبدان نام رکھنا بالکل درست ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نامِ محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "عبدان" رکھ لیں۔

تاریخ الاسلام للذہبی میں ہے: "عبدان بن زرين بن محمد، أبو محمد الأذربيجانی، الدوينی، المقرئ، الضرير. [المتوفى: 544 ھ] ۔۔۔قالَ ابن عساكر: كان ثقة خيرًا يسكن دويرة حمْد، ويصلي بالناس في الجامع عند مرض البدليسي" ترجمہ: عبدان بن زرین بن محمد، ابو محمد آذربائجانی دوینی مقری ضریر رحمۃ اللہ علیہ سن وفات 544 ہجری، ان کے بارے میں ابن عساکر نے کہا کہ یہ ثقہ اور بہترین انسان تھے، دویرہ حمد میں بدلیسی کی بیماری ہونے کے وقت وہاں جامع مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ (تاریخ الاسلام، جلد 11، ص 854، دار الغرب الإسلامی)

مختصر تاریخ دمشق میں ہے: "عبدان بن محمد بن عيسى أبو محمد المروزي الحافظ الزاهد روى عن هشام بن عمار الدمشقي" ترجمہ: عبدان بن محمد بن عیسی ابو محمد المزوری، حافظ ہیں، زاہد ہیں۔ ہشام بن عمار دمشقی سے حدیث روایت کی ہے۔ (مختصر تاریخ دمشق، ج 15، ص 289، دار الفکر، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السیوطی: ھذا أمثل حدیث ورد فی ھذا الباب وإسنادہ حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموا بخیارکم“ ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2329، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2561

تاریخ اجراء: 23 ربیع الآخر 1447ھ/17 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net